سوال

(383) مسلمان اپنے علم کے مطابق دعوت کا کام کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران ہمارے سامنے دین عیسائیت ویہودیت کے کئی ایک پہلو واضح ہوئے ہیں توکیا ان کے بارے میں گفتگو کرنا ہمارے لئے جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں !آپ کےلیے جائز ہے کہ اس موضوع کے بارے میں اپنے علم کے مطابق گفتگو کریں'جب کہ علم کے بغیر اس موضوع یا کسی بھی دوسرے موضوع کے بارے میں گفتگو کرنا جائز نہیں ہے۔یادرہے کہ تورات اور انجیل کی شریعتیں بھی ان شریعتوں میں سے ہیں'جنہیں اللہ تعالی نے اپنے رسولوں پر'اس دور کے لوگوں کےلیے'ان کے زمانے اور حالات کے مطابق نازل فرمایا تھا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی حکمت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورۃالمائدہ میں تورات 'انجیل اور قرآن مجید کے نازل کرنے کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا :

لِكُلٍّ جَعَلنا مِنكُم شِرعَةً وَمِنهاجًا ... ٤٨ ... سورة المائدة

''ہم نے تم میں سے ہر ایک کےلیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔''

اور پھر اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ذکر فرمایا ہے :

إِنَّ رَبَّكَ حَكيمٌ عَليمٌ ... ٨٣ ... سورة الانعام

پھر یہ بھی یادرہے کہ یہودونصاریٰ نے اپنی شریعتوں میں تحریف اور تبدیلی کرکے ایسی ایسی باتوں کو داخل کیا تھا'جن کا ان شریعتوں میں سے کوئی تعلق نہیں تھا۔پھر تمام انبیاء کرام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کو تمام روئے زمین کے جنوں اور انسانوں کےلیے ایک عالمگیر نبوت ورسالت اور ایک جامع شریعت کے ساتھ مبعوث فرمایا اور اس شریعت کے ساتھ تورات اور انجیل کی شریعتوں کو منسوخ کردیا اور تمام روئے زمین کے لوگوں کےلیے اس بات کو واجب قرار دے دیا کہ اب وہ اس شریعت کے مطابق فیصلے کریں'جسے لیکر حضرت محمد ﷺ دنیا میں تشریف لائے ہیں اور اب صرف اور صرف اسی شریعت کے دامن سے وابستہ ہوجائیں اور باقی تمام شریعتیں چھوڑدیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے مخاطب ہوکر سورۃالمائدۃ میں فرمایا ہے :

وَأَنزَلنا إِلَيكَ الكِتـٰبَ بِالحَقِّ مُصَدِّقًا لِما بَينَ يَدَيهِ مِنَ الكِتـٰبِ وَمُهَيمِنًا عَلَيهِ ۖ فَاحكُم بَينَهُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ ۖ وَلا تَتَّبِع أَهواءَهُم عَمّا جاءَكَ مِنَ الحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلنا مِنكُم شِرعَةً وَمِنهاجًا ۚ وَلَو شاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُم أُمَّةً وٰحِدَةً وَلـٰكِن لِيَبلُوَكُم فى ما ءاتىٰكُم ۖ فَاستَبِقُوا الخَيرٰتِ ۚ إِلَى اللَّهِ مَرجِعُكُم جَميعًا فَيُنَبِّئُكُم بِما كُنتُم فيهِ تَختَلِفونَ ﴿٤٨﴾... سورة المائدة

''اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان کی محافظ ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے' اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا' ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن اس کی چاہت ہے کہ جو تمہیں دیا ہے اس میں تمہیں آزمائے' تم نیکیوں کی طرف جلدی کرو' تم سب کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے پھر وہ تمہیں ہر وہ چیز بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہتے ہو۔''

فَلا وَرَبِّكَ لا يُؤمِنونَ حَتّىٰ يُحَكِّموكَ فيما شَجَرَ بَينَهُم ثُمَّ لا يَجِدوا فى أَنفُسِهِم حَرَجًا مِمّا قَضَيتَ وَيُسَلِّموا تَسليمًا ﴿٦٥﴾... سورة النساء

''تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ تب تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں' پھر جو فیصلہ تم کر دو اس سے اپنے دل میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں بلکہ سر تسلیم خم کر لیں۔''

اور فرمایا:

أَفَحُكمَ الجـٰهِلِيَّةِ يَبغونَ ۚ وَمَن أَحسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكمًا لِقَومٍ يوقِنونَ ﴿٥٠﴾... سورة المائدة

''یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں' جو شخص بھی قرآن کریم میں تدبر کرے اور استفادہ و عمل کے لیے کثرت سے تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے راہ حق کی ہدایت فرما دے گا، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ هـٰذَا القُرءانَ يَهدى لِلَّتى هِىَ أَقوَمُ وَيُبَشِّرُ المُؤمِنينَ الَّذينَ يَعمَلونَ الصّـٰلِحـٰتِ أَنَّ لَهُم أَجرًا كَبيرًا ﴿٩﴾... سورة الاسراء

''یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں' اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص303

محدث فتویٰ